DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 928

DATED. 21-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 21.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صلاحیتوں کے اعتراف کیلئے زندگی کے آخری حصے کا انتظار ضروری نہیں، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	نمائندگی کا اصل مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشتگردی کے معاملے میں کے پی اور بلوچستان کا موازنہ درست نہیں، رانا ثناء اللہ	جنگ ودیگر اخبارات
04	حکومت طبی سہولیات کیلئے موثر اقدامات اٹھا رہی ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	خواتین کی ترقی کے لئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
06	عوام کی خدمت میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، ولی نورزئی	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ چشمہ پل دسمبر تک مکمل کیا جائے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	بینا مجید بلوچ کے بھائی کا اغواء قابل مذمت ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بدعنوانی کے خاتمے کیلئے قانون سازی وقت کی اہم ضرورت ہے، ظفر علی آغا	جنگ ودیگر اخبارات
10	اسماجتک اور اہل خانہ کو سیکورٹی کی فراہمی محض رسمی نہیں انکا اعتماد بحال کیا جائے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کے کارکنوں سے ہر ممکن تعاون کرینگے، ایاز صادق	جنگ ودیگر اخبارات
12	بی آر اے نے اپنے ٹیکس انتظامی نظام کو ڈیجیٹل خطوط پر استوار کر لیا	جنگ ودیگر اخبارات
13	شہریوں کو معیاری، آسان اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹیلی ہیلتھ ایپ متعارف	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر پاک چین مشترکہ منصوبے کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
15	ضلعی انتظامیہ شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس کل طلب	جنگ ودیگر اخبارات
17	شیخ راشد ہسپتال کی بحالی کیلئے اقدامات جاری ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
18	ایرانی سرحد کی بندش سے درآمدات وبرآمدات کا سلسلہ معطل ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
19	وزیراعظم بلوچستان کے مسائل پر آل پارٹیز کانفرنس بلائیں، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نیشنل اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد بلوچستان میں 60 ہزار آپریشن میں 1100 دہشتگرد ہلاک 450 گرفتار، مند میں صوبائی مشیر کھیل بینا مجید بلوچ کے بھائی کو اغواء کر لیا گیا علاقے کی ناکہ بندی کر کے تلاش کا آغاز، پولیس کی خصوصی مہم 150 اشتہاری 279 مفرور ملزمان گرفتار 12 مغوی بازیاب، کوئٹہ پل کے نیچے نصب بارودی مواد کا دھماکہ پانچ جوان زخمی، مستونگ سے اغواء ہونے والے 22 پولیس اہلکار بازیاب ہو گئے۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک کا دباؤ غیر قانونی پارکنگ مشکلات کا باعث، کوئٹہ شہر میں نکاسی آب کا نظام متاثر گندا پانی سڑکوں پر بہنے لگا، کوئٹہ میں مہنگائی کے باعث عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ، رکھنی کو دبہ سے ملانے والی سڑک چھ ماہ بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار۔

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 21.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بلوچستان میں دہشت گردی کا چیلنج اور قومی یکجہتی کی ضرورت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے جو قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کے اعتبار سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے تاہم بدامنی، دہشت گردی اور عوام کے جان و مال کو لاحق خطرات صوبے کی ترقی کی راہ میں مسلسل رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔حالیہ دنوں میں کوئٹہ نوشکی اور خضدار میں سیکورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران آٹھ دہشت گردوں کی ہلاکت ایک اہم پیش رفت ہے دوسری جانب خضدار کے علاقے نال میں ماربل فیکٹری پر حملہ اور 18 مزدوروں کا اغواء اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورت حال اب بھی سنجیدہ توجہ کی متقاضی ہے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 17 اکتوبر کو کوئٹہ کے علاقے پنج پائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش ناکام بنائی گئی، کارروائی کے دوران پانچ دہشت گرد ہلاک ہوئے اور ان کا ٹھکانہ تباہ کر دیا گیا۔شدید فائرنگ کے تبادلے میں مزید دو دہشتگردوں کی ہلاکت کی اطلاع بھی دی گئی جبکہ اسلحہ بارود برآمد کیا گیا خضدار میں ایک الگ کارروائی کے دوران بھی ایک دہشت مارا گیا حکام نے ان عناصر کو بھارتی سرپرستی میں سرگرم تنظیم فتنہ الہندوستان سے وابستہ قرار دیا ہے ان دعوؤں کی آزادانہ تصدیق اپنی جگہ اہم ہے تاہم دہشت گردی کیخلاف موثر کارروائی اور شہریوں کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بلوچستان میں میرٹ اور شفافیت کی بالادستی ....اعتماد کی بحالی کا راستہ !!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **" سبی کی ہندو لڑکی بندیا کا مبینہ اغواء، مذہبی تبدیلی، زبر دستی شادی، بلوچستان اور سندھ حکومت کیلئے ٹیسٹ کیس "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Reviving border trade" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **" کوئٹہ شہر کا پھیلاؤ ناگزیر"** کے عنوان سے فرخ شہزاد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 OCT 2026 Page No. 1

حوصلہ افزائی تحریک پیدا کرتی ہے

صلاحیتوں کے اعتراف کیلئے زندگی کے آخری حصے کا انتظار ضروری نہیں

گورنر مندوخیل

اعزاز صرف ماضی کی خدمات کا اعتراف نہیں ہوتا بلکہ مستقبل کی کامیابیوں کیلئے ایک نئی تحریک بھی پیدا کرتا ہے، بیوٹمز میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ معاشرے میں کسی کی صلاحیت کو پہچاننا، اس کی محنت یا خدمت کا اعتراف کرنا بذات خود ایک بڑی سماجی خدمت ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے والے ریسرچرز اور ٹیچرز اس اعزاز کو اپنی آخری منزل کی بجائے ایک نئی ذمہ داری سمجھیں۔ اپنی تحقیق، تدریس اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے معاشرے میں تعمیری تبدیلی لانے کی کوشش جاری رکھیں۔ آپ کی کامیابی اس وقت زیادہ بامعنی ہوگی جب آپ کے علم اور تجربے سے سماج کے دوسرے لوگ بھی مستفید ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ویمن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں تقریب تقسیم ایوارڈز کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر واس کاسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، امیر خان مندوخیل اور سید طیب شاہ سمیت بیوٹمز یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبرز، ریسرچرز اور طلباء کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کسی کی خدمت اور قربانی کا اعتراف اور ان کی حوصلہ افزائی زندگی میں کرنی چاہیے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے کاموں کی عزت افزائی، تخلیقی یا تکنیکی سوچ کی پذیرائی اور انسان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو تسلیم کرنے سے ہی ترقی اور اصلاح کی نئی راہیں متعین ہو سکتی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

معاشرے میں حوصلہ افزائی کے رجحان کو فروغ دینا ہوگا، گورنر بلوچستان

کسی کی صلاحیت، خدمت کا اعتراف بڑی سماجی خدمت ہے، حوصلہ افزائی کیلئے زندگی کے آخری حصے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے

ایوارڈ حاصل کرنے والے ریسرچرز اور ٹیچرز اعزاز کو اپنی آخری منزل کی بجائے ایک نئی ذمہ داری سمجھیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ معاشرے میں کسی کی صلاحیت کو پہچاننا، اس کی محنت یا خدمت کا اعتراف کرنا بذات خود ایک بڑی سماجی خدمت ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے والے ریسرچرز اور ٹیچرز اس اعزاز کو اپنی آخری .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

منزل کی بجائے ایک نئی ذمہ داری سمجھیں۔ اپنی تحقیق، تدریس اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے معاشرے میں تعمیری تبدیلی لانے کی کوشش جاری رکھیں۔ آپ کی کامیابی اس وقت زیادہ بامعنی ہوگی جب آپ کے علم اور تجربے سے سماج کے دوسرے لوگ بھی مستفید ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ویمن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام بیوٹمز کوئٹہ میں تقریب تقسیم ایوارڈز کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بیوٹمز کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر واس کاسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، امیر خان مندوخیل اور سید طیب شاہ سمیت بیوٹمز کے فیکلٹی ممبرز، ریسرچرز اور طلباء کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان ویمن پروموٹ ٹیلنٹ نے معاشرے کے ان باصلاحیت محنتی افراد کی خدمات کو عوامی سطح پر اجاگر کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ایک لائق تحسین قدم اٹھایا ہے جو خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنے حصے کا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا ہمیں اپنے گھروں، تعلیمی اداروں، دفاتر اور معاشرتی زندگی میں بھی حوصلہ افزائی کے رجحان کو فروغ دینا ہوگا۔

نمائندگی کا اصل مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے، علی مدد جتک

مسائل کا حل اولین ترجیح، عوامی خدمت کے مشن کو لگن اور خلوص کے ساتھ جاری رکھیں گے صوبائی وزیر

ہمارے اور عوام کے درمیان مضبوط رابطہ ہی موثر خدمت کی بنیاد ہے جس پر ہم یقین رکھتے ہیں، رہنما پی پی پی

دہشتگردی کے معاملے میں آپ کی پی اور بلوچستان کا موقف دہشتگردی

بلوچستان کی صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف فوج اور وفاق سے مکمل تعاون کر رہی ہے، مشیر برائے سیاسی امور

دہشت گردی کیخلاف تمام جماعتیں مل کر بیٹھیں تو وزیراعظم آج بھی مذاکرات کیلئے تیار ہیں، سینیٹ میں خطاب

حکومت طبی سہولیات کیلئے موثر اقدامات اٹھا رہی ہے، بخت محمد کاکڑ

سرکاری ہسپتالوں میں علاج و معالجے کی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے

کوشش ہے غریب و مستحق مریضوں کو علاج کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، وزیر صحت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات اٹھا رہی ہے۔ صحت کے شعبے میں ...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 OCT 2026 Page No. 3

شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا اداروں کی ذمہ داری ہے، محمد خان لہڑی

قانون کی بالادستی اور منشیات و جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے اجتماعی کوششوں اور ذمہ دارانہ طرز عمل کی ضرورت ہے

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکریٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ قانون کی بالادستی، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور معاشرے کو منشیات سمیت دیگر سماجی برائیوں سے پاک کرنے کے لیے مربوط اقدامات ضروری ہیں' صوبے میں امن و امان کے قیام اور قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ منشیات ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے جو نوجوان نسل کے مستقبل کو متاثر کرتا ہے۔ اس لعنت کی روک تھام کے لیے صرف کارروائیاں کافی نہیں بلکہ عوامی آگاہی، والدین کی توجہ، تعلیمی اداروں کا کردار اور متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ بھی ضروری ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم اور ہنر کے فروغ کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے اجتماعی کوششوں اور ذمہ دارانہ طرز عمل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون' کے مطابق کارروائی اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ریاستی اداروں کی اہم ذمہ داری ہے۔ متعلقہ محکموں کو چاہیے کہ وہ اپنی کارکردگی بہتر بنائیں اور عوامی مفاد سے متعلق امور میں شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنائیں۔ پارلیمانی سیکریٹری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مفاد، قانون کی بالادستی اور سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کی حمایت جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک محفوظ، پرامن اور منشیات سے پاک بلوچستان کی تشکیل کے لیے حکومت اور عوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔

عوام کی خدمت میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے' ولی نورزئی

ہم نے ہمیشہ مستحق افراد کی مشکلات دور کرنے کیلئے کردار ادا کیا' پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود

آج ہم نے قرعہ اندازی کے ذریعے 300 مستحقین میں پلاٹ تقسیم کیے' تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنماء و پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت اور معاشرے کے پسے ہوئے طبقات کی بحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے پہلے بھی میں نے رضا کارانہ طور پر خدائی خدمت گار تنظیموں کے ساتھ تعاون کیا ہے اور اس تنظیم کے ساتھ بھی میرا روز اول سے ہی تعلق ہے اور اس کو آخری دم تک نبھائیں گے تاکہ لوگوں کی مشکلات کم کرکے انہیں مسائل سے چھٹکارا دلا سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیڈ کے الپائن ویلاز لوحصار کے مستحقین، .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

بیواؤں، یتیم خواتین میں قرعہ اندازی کے ذریعے 300 سے زائد پلاٹس کی فائل تقسیم کرنے کے موقع پر بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر حافظ محمد ادریس مغل، میر قدیم محمد حسنی، سید حبیب اللہ شاہ چشتی، نوابزادہ مظفر شاہوانی، سید زوہیب ایڈووکیٹ، فاطمہ خان، فردوس بی بی، شہناز بی بی شہلا بی بی حاجی ہدایت اللہ، فضل محمد نورزئی سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ ہم نے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے مستحق غریب، یتیم، خواتین اور دیگر لوگوں کی مشکلات دور کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کیا ہے اور کرتے رہیں گے۔ میری روز اول سے ہی یہی کوشش رہی ہے کہ لوگوں کی بھرپور طور پر مدد کرکے انہیں مسائل سے چھٹکارا دلائیں انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے بھی تنظیم کے توسط سے لوگوں کی بھرپور مدد کی ہے اور آئندہ کرتے رہیں گے

خواتین کی ترقی کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے' ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خواتین کی سماجی و معاشی ترقی صوبے کی مجموعی ترقی سے وابستہ ہے' صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں شیر شاہ خلوئی نے محکمہ کے انتظامی، ترقیاتی اور جاری منصوبوں سمیت مختلف محکمہ جاتی امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران محکمہ ترقی نسواں کی مجموعی کارکردگی، خواتین کی سماجی و معاشی ترقی، انہیں بااختیار بنانے کے اقدامات اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے، ان کیلئے روزگار اور ہنر مندی کے مواقع میں اضافے اور معاشرے میں ان کی مؤثر شمولیت کیلئے محکمہ کے کردار پر .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس امر پر زور دیا کہ خواتین کی ترقی اور بااختیاری کیلئے عملی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ صوبے کی خواتین کو تعلیم، ہنر مندی، روزگار اور معاشی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی سماجی و معاشی ترقی صوبے کی مجموعی ترقی سے وابستہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور مربوط حکمت عملی ضروری ہے۔ صوبائی مشیر نے محکمہ کے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لینے، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر عملدرآمد میں شفافیت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ خواتین کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے شروع کیے گئے اقدامات کے ثمرات مستحق خواتین تک پہنچانے کیلئے محکمہ جاتی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محکمہ ترقی نسواں خواتین کی فلاح و بہبود، معاشی خودمختاری اور سماجی ترقی کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا، جبکہ جاری منصوبوں کی مؤثر نگرانی اور بہتر انتظامی حکمت عملی کے ذریعے خواتین کیلئے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں شیر شاہ خلوئی نے صوبائی مشیر کو محکمہ کے امور اور جاری اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے متعلقہ منصوبوں پر پیش رفت اور محکمہ کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے کیے جانے والے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 OCT 2026

Page No. 6

کوئٹہ‘ چشمہ پل دسمبر تک مکمل کیا جائے، میر سلیم کھوسہ

صوبائی وزیر کا چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک فیز ٹو منصوبے کا بھی معائنہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ چشمہ پل کی تعمیراتی کام میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ علاقے کے عوام کو درپیش مشکلات کا جلد از جلد خاتمہ ممکن بنایا جا سکے انہوں نے واضح کیا کہ پل کے تعمیراتی کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں جن میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک فیز ٹو اور زیر تعمیر چشمہ پل کے دورے کے موقع پر کیا۔

مینا مجید بلوچ کے بھائی کا اغوا قابل مذمت ہے، ظہور بلیدی

سیاسی اختلافات کی بنیاد پر کسی کے خاندان کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے وزیر اعلیٰ کی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ کے بھائی کے اغوا کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی شہری کو خاندانی تعلق یا اس کی بہن کی سیاسی وابستگی کی بنیاد پر نشانہ بنانا بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے بیان میں کہا کہ سیاسی اختلافات کی بنیاد پر کسی کے خاندان کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 OCT 2026 Page No. 5

ڈی آئی جی خضدار رینج کی طلبی کے باوجود اے آئی جی کی آمد، اسپیکر نے استحقاق کی خلاف ورزی کے تناظر میں دیکھا

اسپیکر بلوچستان اسمبلی

اسماء جتک اور اہل خانہ کو سیکورٹی کی فراہمی محض رسمی نہیں، ان کا اعتماد بحال کیا جائے

پولیس عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی محافظ، اس کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے، عبدالخالق اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت اسپیکر چیمبر میں اجلاس ہوا جس میں ارکان صوبائی اسمبلی علی مدد جتک، میر جہانزیب مینگل، میر ظفر اللہ خان زہری، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس آصف خان نے شرکت کی، اجلاس میں خضدار میں اسماء جتک اور ضلع قلات سے تعلق رکھنے والی لائبہ ستار کے مقدمات، ان کے اہل خانہ کو درپیش سیکیورٹی خدشات اور ملزمان کی عدم گرفتاری کے حوالے سے تفصیلی غور کیا گیا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے گزشتہ اجلاس میں دی گئی رولنگ کے تحت ڈی آئی جی خضدار رینج کو اسپیکر چیمبر میں طلب کیا تھا تاکہ مذکورہ واقعات میں پیش رفت، پولیس تحقیقات اور متاثرہ خاندانوں کے تحفظ کے اقدامات سے متعلق وضاحت حاصل کی جا سکے۔ اسپیکر نے اسمبلی کے اجلاس میں اس معاملے پر ڈی آئی جی خضدار رینج کی طلبی کے باوجود اے آئی جی کی آمد کو استحقاق کی خلاف ورزی کے تناظر میں دیکھا۔ اسپیکر نے اجلاس میں کہا کہ ایسے واقعات بار بار اسمبلی میں زیر بحث آنا تشویش ہے۔ پولیس عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی محافظ ہے اور اس کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ اجلاس میں اے آئی جی آصف خان نے بتایا کہ اسماء جتک اور ان کے اہل خانہ کو سیکورٹی فراہم کی گئی ہے جس پر اسپیکر نے سوال اٹھایا کہ اگر متاثرہ خاتون کو سیکورٹی فراہم کی جا رہی ہے تو ان کے اہل خانہ کو درپیش خدشات اور تحفظ کے معاملات کو کس طرح یقینی بنایا جا رہا ہے۔

بدعنوانی کے خاتمے کیلئے قانون سازی وقت کی اہم ضرورت ہے، ظفر علی آغا

عوامی مفاد میں معلومات فراہم کرنیوالے افراد کو قانونی تحفظ دینے سے جوابدہی اور شفافیت کو فروغ ملے گا، اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے چیئرمین سید ظفر علی آغا نے کہا ہے کہ بدعنوانی کے خاتمے، سرکاری اداروں میں شفافیت کے فروغ اور انتظامی امور میں بہتری کے لیے موثر قانون سازی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عوامی مفاد میں معلومات فراہم کرنے والے افراد کو قانونی تحفظ دینے سے سرکاری معاملات میں جوابدہی اور شفافیت کو فروغ ملے گا جبکہ بدعنوانی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی نشاندہی کے لیے ایک موثر نظام قائم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ یہ بات انہوں نے قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 21 OCT 2026 Page No. 6

بی آر اے نے اپنے ٹیکس انتظامی نظام کو ڈیجیٹل خطوط پر استوار کر لیا

ٹیکس دہندگان کو آن لائن رجسٹریشن، ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے، ٹیکس ادائیگیوں اور درخواستوں کی پروسیسنگ کی سہولت فراہم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے جدید، شفاف اور موثر طرز حکمرانی کے وژن، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی رہنمائی اور چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی قیادت میں بی آر اے نے اپنے ٹیکس انتظامی نظام کو ڈیجیٹل خطوط پر استوار کر لیا ہے، جبکہ اس میں مزید بہتری کے لیے اقدامات بھی جاری ہیں۔ بی آر اے کے ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ٹیکس دہندگان کو آن لائن رجسٹریشن، ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے، ٹیکس ادائیگیوں اور درخواستوں کی پروسیسنگ کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ڈیجیٹل نظام کی مدد سے محصولات کا بہتر ریکارڈ، ریٹرنز جمع کرانے والوں اور ٹیکس ادا کرنے والے ٹیکس دہندگان کی نشاندہی، واجب الادا رقوم کی نگرانی اور قانونی اقدامات کا اطلاق ممکن ہو رہا ہے۔ یہ اقدامات بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS)، بلوچستان ڈیولپمنٹ ایڈ مینٹیننس آف انفراسٹرکچر سیس (BDMIC) اور دیگر متعلقہ محصولات کے انتظام کو موثر بنانے میں معاون ہیں۔

بلوچستان کے کارکنوں سے ہر ممکن تعاون کرینگے، ایاز صادق

جمال شاہ کاکڑ سے گفتگو، احسان اللہ خاکسار کی ن لیگ میں شمولیت کا خیر مقدم

کوئٹہ، اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر سیاسی شخصیت احسان اللہ خاکسار بھی موجود تھے۔ ملاقات میں جمال شاہ کاکڑ نے سردار ایاز صادق کو تنظیمی معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر احسان اللہ خاکسار کی مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا گیا اور کوئٹہ میں جلد ایک بڑے گرینڈ شمولیتی جلسے کے انعقاد کا اعلان کیا گیا۔

شہریوں کو معیاری، آسان اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹیلی ہیلتھ ایپ متعارف

صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہری 24 گھنٹے مستند ڈاکٹروں سے طبی مشاورت حاصل کر سکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے کے شہریوں کو معیاری، آسان اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی پی ایچ آئی بلوچستان نے صحت دہلیز (Sehat Dehleez) ٹیلی ہیلتھ ایپ متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے صحت کی سہولیات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا اور بالخصوص دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے طبی مشاورت تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہری 24 گھنٹے مستند ڈاکٹروں سے طبی مشاورت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت صوبے کے مختلف علاقوں میں رہنے والے افراد کو گھر بیٹھے ڈاکٹر سے رابطے، عام بیماریوں کے علاج سے متعلق رہنمائی اور صحت کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

ضلعی انتظامیہ شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، ڈی سی کوئٹہ

کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنا، مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے

عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے، غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے، مہر اللہ بادینی کی متعلقہ افسران کو ہدایت

تمام درخواستوں پر میرٹ کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے، کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈی سی آفس کمپلیکس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں شہریوں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ کھلی کچہری میں تمام انتظامی افسران سمیت کیسکو، واپڈا، صفا کوئٹہ، پولیس، ٹریفک پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن، بی ڈی اے، پی ڈی ایم اے، محکمہ صحت، تعلیم، واسا، پی ایچ ای، ایریگیشن، اسسٹنٹ کمشنرز، تحصیلداران اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ شہریوں نے گیس، بجلی، اوکل، دو ویسائل، ریونیو، پانی اور دیگر عوامی مسائل سے متعلق درخواستیں پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے موقع پر حل ہونے والے مسائل کے فوری ازالے کے احکامات جاری کیے، جبکہ دیگر شکایات کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کی تاکید کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے کہا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنا، سرکاری محکموں تک شہریوں کی رسائی آسان بنانا اور ان کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے، غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے اور تمام درخواستوں پر میرٹ کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت اور شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے، اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے گا۔

گوادر: پاک چین مشترکہ منصوبے کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

شہزاد اینڈ شاہ فارم پر 5 کروڑ 20 لاکھ چینی یوآن کی سرمایہ کاری متوقع

گوادر (این این آئی) پاکستان اور چین کے سرمایہ کاروں کے مشترکہ منصوبے شہزاد اینڈ شاہ فارم کا سنگ بنیاد گوادر فری زون میں رکھ دیا گیا۔ اس منصوبے کو دوطرفہ اقتصادی تعاون کے فروغ، مقامی پیداوار، پراسیسنگ اور برآمدات میں اضافے کی .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق شہزاد اینڈ شاہ پرائیویٹ فارم کمپنی لمیٹڈ پاکستان کے گوادر فری زون میں قائم کیا جانے والا ایک سرمایہ کاری کا منصوبہ ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس کل طلب

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس کل جمعرات 22 اکتوبر 2026 کو صبح 11:00 بجے طلب کر لیا گیا ہے۔ اسمبلی سیکرٹریٹ کے مطابق اس سے قبل 22 اکتوبر 2026 بروز جمعرات کو ہونے .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

والا اجلاس سہ پہر 3.00 بجے کے لیے طلب کیا گیا تھا، تاہم اب شیڈول میں ترمیم کرتے ہوئے اجلاس کا وقت تبدیل کر دیا گیا ہے۔ صوبائی اسمبلی کا یہ اہم اجلاس اب جمعرات کی صبح 11.00 بجے باقاعدہ شروع ہوگا جس میں صوبے کے اہم قانون سازی اور عوامی امور زیر بحث آئیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 21 OCT 2026 Page No. 7

شیخ راشد ہسپتال کی بحالی کیلئے اقدامات جاری ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

جیونی کے شیخ راشد بن محمد بن راشد المکتوم ہسپتال کو مکمل فعال اور شمسی توانائی کا نظام مکمل کر لیا گیا، رکن اسمبلی

اقدامات کا مقصد جیونی سمیت گردونواح کے علاقوں کے عوام کو دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، قائد حق دو تحریک اور رکن بلوچستان اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی کوششوں سے جیونی کے شیخ راشد بن محمد بن راشد المکتوم ہسپتال کی بحالی اور اسے مکمل فعال بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں ہسپتال میں شمسی توانائی کا نظام نصب کرنے کا کام مکمل کر لیا گیا ہے، جبکہ عمارت کی مرمت اور پانی کی فراہمی کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوادر ڈاکٹر یاسر بلوچ کی سربراہی میں ہسپتال میں شمسی توانائی کا نظام نصب کرنے کا کام مکمل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہسپتال کی عمارت کی مرمت کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے، جبکہ پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے سپلائی کنکشن لگانے کا عمل جاری ہے۔ ان .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

اقدامات کا مقصد ہسپتال میں بنیادی سہولیات بہتر بنانا اور جیونی سمیت گردونواح کے علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ بہت جلد ہسپتال میں بیرونی مریضوں کے معائنے کے شعبے (او پی ڈی) اور ہنگامی طبی خدمات کا آغاز بھی کر دیا جائے گا

ایرانی سرحد کی بندش سے درآمدات و برآمدات کا سلسلہ معطل ہے، نیشنل پارٹی

سرحدوں کی بندش کے منفی اثرات بلوچستان کی معیشت وزراعت پر مرتب ہو رہے ہیں، رحمت صالح بلوچ

سرحدی علاقوں میں اشیاء ضروریہ کی قلت اور مہنگائی بڑھنے کا خدشہ بھی پیدا ہو گیا، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر

صوبائی حکومت عوام کے معاشی مفادات کے تحفظ کیلئے اس اہم مسئلے کو فوری طور پر وفاق کے سامنے اٹھائے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے پاک ایران سرحد کی بندش اور سرحدی تجارت کی معطلی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش معاشی مشکلات، زمینداروں کے نقصانات اور سرحدی علاقوں میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے خدشات کے پیش نظر سرحدی .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

تجارت کی فوری بحالی کیلئے وفاقی حکومت سے موثر انداز میں رجوع کیا جائے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ افغان سرحد پہلے ہی بند ہے، جبکہ اب پاک ایران سرحد تفتان اور ردان کے راستوں سے تجارت بھی بند کر دی گئی ہے، جس کے باعث بڑی تعداد میں تجارتی گاڑیاں پھنس گئی ہیں اور درآمدات و برآمدات کا سلسلہ معطل ہو کر رہ گیا ہے سرحدی راستوں کی بندش سے نہ صرف تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے بلکہ اس کے منفی اثرات بلوچستان کی معیشت، زراعت اور عام لوگوں کی روزمرہ زندگی پر بھی مرتب ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ سرحدی تجارت کی بندش کے باعث گاڑیوں میں موجود پھلوں اور سبزیوں کے خراب ہونے کا خدشہ ہے، جس سے زمینداروں اور تاجروں کو کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

وزیراعظم بلوچستان کے مسائل پر آل پارٹیز کانفرنس بلائیں، لیاقت بلوچ

عوام خط غربت سے نیچے چلے گئے، اپوزیشن جماعتوں کی آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد میں تاخیر انہیں مزید کمزور کر رہی ہے

قومی سیاسی اور جمہوری قیادت بلوچستان اور اسکے مسائل سے اپنے آپ کو بالکل لاتعلق نہ رکھے، نائب امیر جماعت اسلامی

لاہور (بیورو رپورٹ) رہنما جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ وزیراعظم بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلائیں۔ منوبر انسٹیٹیوٹ کے قومی ڈائیلاگ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

نے مطالبہ کیا کہ وزیراعظم بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے معاملات الگ ہیں۔ لیاقت بلوچ نے تاکید کی کہ قومی سیاسی اور جمہوری قیادت بلوچستان سے اپنے آپ کو بالکل لاتعلق نہ رکھے۔ نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی اور سابق وفاقی وزرا اسد عمر، فواد چوہدری، دانیال عزیز، ندیم افضل چن اور خرم دستگیر سے ملاقاتیں کیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 OCT 2026

Page No. 8

"بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف منظور تمام قوانین کو کابینہ اور صوبائی اسمبلی کی منظوری حاصل خیبر پختونخوا سے بلوچستان کا موازنہ درست نہیں"

بلوچستان میں 60 ہزار آپریشن، 1100 دہشتگرد ہلاک، 450 گرفتار

نیشنل اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد

روان سال سیکورٹی فورسز کے 551 اور پولیس کے 101 جوان شہید ہوئے، ضیا لانگو، حمزہ شفقات، شاہد رند کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نیشنل ایکشن پلان، کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کرتے ہوئے 18 نئے قوانین منظور اور 17 نئے ادارے وشعبے قائم کرکے دہشت گردی کے خلاف 14 ارب روپے سے 60 ہزار آپریشن کرکے 1100 دہشت گردوں کو ہلاک اور 450 کو گرفتار کرچکی ہے ان کارروائیوں میں رواں سال سیکورٹی فورسز کے 551 جوان اور 101 پولیس کے جوان شہید ہوئے ہیں کوئٹہ رکھنی شاہراہ پر سفر کو محفوظ بنانے کے لئے اقدامات کیے گئے کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ تفتان شاہراہ پر آئندہ 3 سے 4 ماہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو سکندر آڈیٹوریم ہال میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کئی اقدامات کی بدولت حالات کو بہتر بنانے میں مدد مل رہی ہے جس میں ڈیٹینشن سینٹر کا نئل بھی وجود میں لایا گیا ہے جہاں 90 لوگوں کو رکھا گیا ہے کاؤنٹر ٹیررازم کے حوالے سے جے آئی ٹی بنائی گئی ہے جو تحقیقات کررہی ہے اور تقریباً 500 کیسز عدالت میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں فیس لیس عدالتیں قائم کی گئی ہیں جبکہ سیف سٹی منصوبے، فرانزک ایجنسی، ڈرون یونٹ، انٹیلیجنس سینٹر کا قیام، کوئٹہ سیکورٹی بورڈ، جدید کیمروں کی تنصیب اور شاہراہوں کی سیکورٹی کو بہتر بنانے سمیت کئی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ جن کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کے بعد بہتر ثمرات حاصل ہوں گے۔ حمزہ شفقات کے مطابق 2 سالوں میں غیر قانونی مقیم 11 لاکھ افغان باشندوں کو واپس بھیجا ہے۔ 9 سیف سٹیز کے علاوہ ماڈرن سٹیز بھی بنارہے ہیں کوئٹہ اور گوادر سیف سٹی کو بھی بہتر بناتے ہوئے مزید 4 ہزار کیمروں کی تنصیب کی جارہی ہے انہوں نے بتایا کہ اس سال 60 ہزار سے زائد مختلف نوعیت کے سیکورٹی آپریشنز بھی کیے جاچکے ہیں۔ جن میں تقریباً 1100 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے 450 کو گرفتار کیا ہے انہوں نے بتایا کہ ایف سی نارتھ اور سی ٹی ڈی نے وسیع پیمانے پر آپریشن کئے ہیں سی ٹی ڈی نے 250 دہشت گردوں کو گرفتار اور 250 کو ہلاک کیا کوئٹہ رکھنی شاہراہ کو سفر کیلئے محفوظ بنایا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد بلوچستان کا موازنہ کے پی سے کیا جارہا ہے اور بعض سیاسی رہنماؤں، جن میں مولانا فضل الرحمن بھی شامل ہیں کی جانب سے بلوچستان میں بھی ایمرجنسی کے مطالبات سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پریس کانفرنس کا مقصد صوبے میں دہشت گردی اور امن وامان کی صورتحال سے متعلق حکومتی اقدامات سے عوام کو آگاہ کرنا ہے بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف منظور ہونے والے تمام قوانین کو کابینہ اور صوبائی اسمبلی دونوں کی منظوری حاصل ہے۔ اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن کو اعتماد میں لے کر قانون سازی کو یقینی بنایا بلوچستان کی سیاسی قیادت نے کبھی ایسے اقدامات یا ڈرج کی سیاست نہیں کی جس سے انتظامی معاملات متاثر ہوں وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے مشیر کھیل مینا مجید کے بھائی کے اغوا کے واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے اور مغوی کی بازیابی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جارہے ہیں۔

مند میں صوبائی مشیر کھیل مینا مجید بلوچ کے بھائی کو اغوا کرلیا گیا

علاقے کی ناکہ بندی کرکے تلاش کا آغاز

صوبائی وزراء میر ضیا لانگو، شعیب نوشیروانی، بابر یوسفزئی کی مینا مجید سے ملاقات، بھائی کی بازیابی کیلئے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مند میں مشیر کھیل و امور نوجوانان کے بھائی کو مسلح افراد نے اغواء کرلیا۔ وزیر داخلہ نے بازیابی کیلئے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کروائی پولیس کے مطابق مند میں رکن بلوچستان اسمبلی، مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید کے بھائی اورنگزیب مجید کو موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد نے اغوا کرلیا اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے تلاش شروع کردیا جبکہ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی مشیر کھیل مینا مجید کی رہائش گاہ پر ملاقات اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی بھی وزیر داخلہ بلوچستان کے ہمراہ موجود تھے میر ضیاء اللہ لانگو نے مینا مجید کے بھائی کے اغوا کے معاملے پر تفصیلات دریافت کیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 21 OCT 2026 Page No. 9

پولیس کی خصوصی مہم 50 اشتہاری 279 مفرور ملزمان گرفتار 12 مغوی بازیاب

صوبے کی 9 رینجز میں جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی، قانون شکن عناصر کیخلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن جاری، مختلف جرائم میں ملوث 459 افراد کو بھی حراست میں لیا گیا

91 پسٹل وریوالور، 2 کلاشنکوف اور 13 شارٹ گن رائفلیں اور گولیاں برآمد، منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 106 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا، بلوچستان پولیس

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایت پر صوبہ بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران بلوچستان پولیس نے گزشتہ تین ہفتوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے 50 اشتہاریوں اور 279 مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا، اس دوران 12 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرالیا گیا ہے جبکہ مختلف جرائم میں ملوث 459 افراد کو بھی حراست میں لیا گیا۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق صوبے کی 9 رینجز میں جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں اور قانون شکن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن کیا جارہا ہے۔ جبکہ 97 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق برآمد کیے گئے اسلحے میں 91 پسٹل وریوالور، 2 کلاشنکوف اور 13 شارٹ گن رائفلیں شامل ہیں۔ اسی طرح منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 106 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے 154 کلوگرام سے زائد چرس اور 10 کلوگرام آئس برآمد کی گئی۔ ترجمان نے بتایا کہ پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران 4 مسروقہ گاڑیاں، 12 موٹر سائیکلیں، 4 موبائل فون، ایک تولہ سونا اور 50 ہزار روپے نقدی بھی برآمد کرکے متعلقہ مالکان کے حوالے کرنے کے اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کے سلسلے میں 2733 گاڑیوں سے کالے شیشے اتار دیے گئے، جبکہ عوامی شکایات کے بروقت اور شفاف ازالے کے لیے متعلقہ افسران کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ترجمان بلوچستان پولیس نے کہا کہ عوامی تحفظ، امن وامان کا قیام اور قانون پسند شہریوں کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جرائم کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کو مزید تیز کیا جائے گا اور صوبے بھر میں امن کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

مستونگ سے اغواء ہونیوالے 22 پولیس اہلکار بازیاب ہوگئے

دوران حراست تشدد اور پولیس کی نوکری چھوڑنے پر دباؤ ڈالا گیا، اہلکار

مستونگ (یو این اے) مستونگ سے اغوا ہونے والے 22 پولیس اہلکار بازیاب ہوکر اپنے گھروں کو پہنچ گئے۔ بازیاب اہلکاروں نے دوران حراست تشدد، بھوکا......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

بیاسا رکھنے اور پولیس کی ملازمت چھوڑنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے واقعات بیان کئے۔ مستونگ پولیس کے ڈی ایس پی رفیق حمزہ نے اہلکاروں کی بازیابی کی تصدیق کی۔ پولیس کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اہلکاروں کی تعداد 22 بتائی، جبکہ ابتدائی طور پر پولیس نے 20 اہلکاروں کے اغوا کی اطلاع دی تھی۔

کوئٹہ: پل کے نیچے نصب بارودی مواد کا دھماکہ، 5 جوان زخمی

دھماکہ کے وقت پولیس کی گاڑی گزر رہی تھی، گاڑی کو شدید نقصان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے میاں غنڈی میں پل کے نیچے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 5 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے جبکہ گاڑی کو شدید نقصان پہنچا زخمیوں کو......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان کی جانب سے میاں غنڈی میں پل کے نیچے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے قریب سے گزرنے والی پولیس کی گاڑی میں سوار ہدایت اللہ، عبدالغفار، دلاور خان سمیت 5 اہلکار زخمی ہوگئے اور گاڑی کو شدید نقصان پہنچا زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

بلیدہ سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد

کوئٹہ (آن لائن) بلیدہ کے علاقے سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد ہوئیں جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز بلیدہ کے علاقے میں واقعہ ندی سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں جنہیں فائرنگ کرکے قتل کیا گیا ہے نعشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں جنہیں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں موجود مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

نوشکی پولیس کی مشکوک موٹر سائیکل سواروں پر ہوائی فائرنگ، علاقے میں خوف و ہراس

نوشکی (آن لائن) پولیس کی مشکوک موٹر سائیکل سواروں پر ہوائی فائرنگ، علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا تفصیلات کے مطابق مغرب کی نماز کے بعد نوشکی کے ڈبل روڈ فٹ بال چوک ایریا میں مشکوک موٹر سائیکل کو پولیس گشتی موٹر سائیکل ٹیم نے رکنے کا اشارہ کیا نہ رکنے پر ہوائی فائرنگ کردی۔ مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو کلی غریب آباد ایریا تک پیچھا کرتے ہوئے دوبارہ ہوائی فائرنگ کردی گئی، مشکوک افراد موٹر سائیکل پر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے پولیس نے نامعلوم مشکوک موٹر سائیکل سواروں کی تلاش شروع کردی، پولیس ذرائع کے مطابق کوئی جانی ومالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس واقعہ کی مزید تحقیقات کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullot No. 5 Dated: 21 OCT 2026 Page No. 10

کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک کا دباؤ، غیر قانونی پارکنگ مشکلات کا باعث

سڑکوں کے کناروں اور بعض مقامات پر بے ترتیب پارکنگ کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کی شکایات سامنے آرہی ہیں

کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی آبادی اور گاڑیوں کی تعداد کے پیش نظر ٹریفک کی منظم روانی اور پارکنگ کے مناسب انتظامات کی اہمیت بڑھ گئی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی اہم شاہراہوں، تجارتی مراکز اور معروف بازاروں میں ٹریفک کے دباؤ اور پارکنگ کے مسائل کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سڑکوں کے کناروں اور بعض مقامات پر بے ترتیب پارکنگ کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کی شکایات سامنے آرہی ہیں، جس سے ملازمین، طلبہ، دکانداروں اور عام شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی آبادی اور گاڑیوں کی تعداد کے پیش نظر ٹریفک کی منظم روانی اور پارکنگ کے مناسب انتظامات کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ معروف تجارتی علاقوں میں گاڑیوں کی بے ترتیب پارکنگ اور سڑکوں پر غیر ضروری (بقیہ 43 صفحہ 7 پر)

رکاوٹیں ٹریفک کی روانی میں خلل پیدا کر سکتی ہیں، جبکہ رش کے اوقات میں شہریوں کو اپنی منزل تک پہنچنے میں اضافی وقت درکار ہوتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ٹریفک کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر منصوبہ بندی، ٹریفک قوانین پر عمل درآمد اور پارکنگ کے مناسب انتظامات ضروری ہیں۔ ان کے مطابق صرف وقتی کارروائیوں کے بجائے مستقل بنیادوں پر ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے شہریوں کو سہولت میسر آئے اور تجارتی سرگرمیاں بھی متاثر نہ ہوں۔ عوامی حلقوں نے ٹریفک پولیس، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر کی اہم شاہراہوں اور بازاروں میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں، غیر قانونی پارکنگ کی روک تھام کی جائے اور شہریوں کی سہولت کے لیے مناسب پارکنگ ایریاز مختص کیے جائیں تاکہ کوئٹہ میں آمدورفت کے مسائل پر قابو پایا جا سکے۔

کوئٹہ شہر میں نکاسی آب کا نظام متاثر، گندا پانی سڑکوں پر بہنے لگا

شہر کی اہم شاہراہوں اور سڑکوں کے کناروں پر کچرے کے ڈھیر لگنے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے

...س سے نہ صرف آمدورفت میں مشکلات پیش آرہی ہیں بلکہ تعفن اور ماحولیاتی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے

...ئٹہ (اے این این) کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں ...ں نالیاں بند ہونے کے باعث گندا پانی سڑکوں ...بہنے لگا ہے، جبکہ شہر کی اہم شاہراہوں اور ...وں کے کناروں پر کچرے کے ڈھیر لگنے سے ...یوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے عوامی حلقوں کے مطابق شہر کے متعدد علاقوں میں صفائی اور نکاسی آب کا نظام متاثر ہونے کے باعث گندا پانی سڑکوں پر جمع ہو رہا ہے، جس سے نہ صرف آمدورفت میں مشکلات پیش آرہی ہیں بلکہ تعفن اور ماحولیاتی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ مین سڑکوں خاص کر علمدار روڈ، شالدرہ، میکانگی روڈ سمیت دیگر علاقوں اور گلی محلوں میں کچرے کے ڈھیر بروقت نہ اٹھائے جانے کے باعث صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے، جبکہ بند (بقیہ 45 صفحہ 7 پر)

نالیوں کی صفائی نہ ہونے سے گندا پانی سڑکوں پر پھیل رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کی صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے، بند نالیوں کی صفائی اور سڑکوں سے کچرے کے ڈھیر ہٹانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

کوئٹہ میں مہنگائی کے باعث عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ

گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کے حوالے سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی اور گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کے حوالے سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ محدود آمدن والے خاندانوں کے لیے روزمرہ ضروریات پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ تفصیلات کے مطابق آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں، پھل اور دیگر بنیادی اشیائے ضروریہ گھریلو بجٹ کا اہم حصہ ہیں۔ ان اشیا کی قیمتوں میں اضافے یا مقررہ نرخوں سے زائد وصولی کی صورت میں عام صارفین براہ راست متاثر ہوتے ہیں۔ خصوصاً یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں، کم آمدن والے ملازمین اور محدود وسائل رکھنے والے خاندانوں کے لیے اخراجات میں توازن برقرار رکھنا ایک مشکل مرحلہ بن جاتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کی باقاعدہ نگرانی کی جانی چاہیے اور دکانداروں کو سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے۔ ان کے مطابق صرف نرخ نامے جاری کرنا کافی نہیں بلکہ ان پر عمل درآمد کے لیے باقاعدہ چیکنگ اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی بھی ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 OCT 2026 Page No. 11

محبت پور کے سول ہسپتال میں طبی سہولیات کا فقدان، مریضوں کو مشکلات

ڈاکٹروں کی عدم موجودگی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز سے کام لیا جا رہا ہے، انکشاف

محبت پور (یو این اے) ضلع محبت پور کا واحد سول ہسپتال ظہور خان میموریل انتظامی بے حسی، عملے کی شدید قلت اور بنیادی طبی سہولیات کے فقدان کے باعث عوام کے لیے سہولت کے بجائے پریشانی کا ذریعہ بن چکا ہے، جہاں ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے حکام کو گمراہ کرنے کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق محبت پور کے سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر

بقیہ 26 صفحہ 5 پر

وں کی عدم موجودگی کی وجہ سے لیڈی ہیلتھ ورکرز سے کام لیا جا رہا ہے، جبکہ اتوار کے روز ہسپتال میں عملے کی چھٹی ہوتی ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) کے علاوہ زیادہ تر عملہ بنیادی مرکز صحت (بی ایچ یو) کا تعینات کردہ ہے، جس سے ہسپتال کے نظم و نسق کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، جب ڈپٹی کمشنر محبت پور یا صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ ہسپتال کے دورے پر آتے ہیں تو انتظامیہ کی جانب سے مبینہ طور پر حقیقی صورتحال چھپانے اور حکام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے غیر متعلقہ عملے یا لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بطور ڈاکٹرز پیش کیا جاتا ہے۔ مقامی شہریوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ ہسپتال میں مریضوں کے لیے سر درد کی معمولی گولی تک میسر نہیں ہے اور بینڈیج پٹی تک باہر کے میڈیکل اسٹورز سے خریدی جاتی ہے۔ شہر سے دور قائم اس ہسپتال میں دوپہر دو بجے کے بعد کوئی ڈاکٹر موجود نہیں ہوتا اور ڈیوٹی پر مامور واحد ڈاکٹر نجی کلینک یا پرائیویٹ ہسپتال کا رخ کر لیتا ہے۔ ہسپتال کی ایمبولینس سروس کا نظام بھی مفلوج ہے، جہاں ایک ڈرائیور کی تنخواہ پی ایچ آئی ای (PPHI) اور دوسرے کی ایک این جی او ادا کر رہی ہے جبکہ گاڑی کی حالت ابتر ہے۔ محبت پور کی عوامی و سماجی برادری نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن بلوچ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سول ہسپتال ظہور خان میموریل کی زبوں حالی اور ایم ایس کی مبینہ بے ضابطگیوں کا فوری نوٹس لے کر اعلیٰ سطحی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹرز سمیت تمام ضروری ادویات و سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

رکھنی کو دبہ سے ملانے والی سڑک چھ ماہ بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار

نالوں اور پلوں کی جگہ بچھائے گئے پائپ بھی مکمل طور پر بند ہو چکی ہیں

بارکھان (یو این اے) ضلع بارکھان میں رکھنی سے دبہ کو ملانے والی اہم رابطہ سڑک تعمیر کے محض چھ ماہ کے مختصر عرصے کے اندر ہی شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہے، جبکہ نالوں اور پلوں کی جگہ بچھائے گئے پائپ بھی مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں جس کے باعث علاقہ مکینوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سڑک کی اتنی قلیل مدت میں زبوں حالی نے تعمیراتی معیار

بقیہ 29 صفحہ 5 پر

ٹھیکیدار کی کارکردگی اور متعلقہ محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس (سی اینڈ ڈبلیو) پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ مقامی ذرائع اور شہریوں کے مطابق ایکسین بارکھان کی مبینہ ملی بھگت اور نااہلی کے باعث غیر معیاری میٹریل کا استعمال کیا گیا، جس کی وجہ سے نو تعمیر شدہ سڑک چند مہینوں میں ہی کھنڈر کا منظر پیش کرنے لگی ہے۔ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ اور پانی کی گزرگاہوں کے بچھائے گئے پائپ بند ہونے کی وجہ سے عام شہریوں کے ساتھ ساتھ مریضوں، اسکول جانے والے بچوں اور تاجروں کو شدید سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ متوقع بارشوں کے دوران پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ سے سڑک کو مزید نقصان پہنچنے کا قوی اندیشہ ہے۔ بارکھان اور گردونواح کے شدید برہم علاقہ مکینوں نے حکومتِ بلوچستان، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو اور اعلیٰ اختیاراتی حکام سے فوری نوٹس لینے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے اپیل کی ہے کہ رکھنی تا دبہ روڈ کی تعمیر میں استعمال ہونے والے میٹریل اور کام کے معیار کی فوری شفاف اور تکنیکی تحقیقات کرائی جائیں، بند پائپوں کو فوری طور پر کھلوا کر سڑک کی معیاری مرمت کی جائے تاکہ عوام کو درپیش دائمی اذیت سے نجات مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 OCT 2026

Page No. 12

بلوچستان میں میرٹ اور شفافیت کی بالادستی ...... اعتماد کی بحالی کا راستہ !!

بلوچستان اسمبلی کے فلور پر گزشتہ روز ایک بار پھر سرکاری ملازمتوں کی بھرتیوں پر سنگین نوعیت کے الزامات ابھرے ہیں اور ایسی باتیں اسمبلی کے ریکارڈ پر آئی ہیں جن پر غور و فکر کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ پوائنٹ آف آرڈر پر یہ مسئلہ کسی اپوزیشن رکن نے نہیں بلکہ خود حکومت اور حکومت میں بھی حکمران جماعت کے پارلیمانی سیکرٹری نے اٹھایا ہے یہ کوئی پہلی بار نہیں ہوا گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران سرکاری ملازمتوں میں قواعد و ضوابط کی پامالی اور سنگین خلاف ورزی کی شکایات پہلے بھی اسمبلی فلور پر سامنے آتی رہی ہیں یقیناً حکومت کا یہ موقف اپنی جگہ اہم ہے کہ سرکاری ملازمتوں میں بھرتیاں مقررہ طریقہ کار کے مطابق کی جاتی ہیں اور بے ضابطگی کی شکایت ملنے پر کارروائی بھی ہوتی ہے، لیکن یہاں بنیادی سوال یہ ہے کہ اگر معاملات واقعی مکمل طور پر شفاف ہیں تو اسمبلی کے فلور پر بار بار ایسی شکایات کیوں سامنے آرہی ہیں؟ کیا ان شکایات کو محض سیاسی اختلاف یا الزام تراشی قرار دے کر نظر انداز کر دیا جانا چاہئے، یا انہیں حکومتی نظام کی بہتری کے لئے ایک سنجیدہ موقع سمجھنا چاہئے؟ ایک ذمہ دار حکومت سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان سوالات کا جواب صرف بیانات سے نہیں بلکہ ایسے اقدامات کے ذریعے دے، جن کے نتائج قابل تصدیق ہوں۔ حکمران جماعت کا کوئی رکن، جو پارلیمانی سیکرٹری بھی ہے، اپنے ہی ضلع میں سرکاری ملازمتوں کی تقسیم پر اعتراض اٹھاتا ہے اور تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے تو حکومت کے لئے اس آواز کو معمول کی سیاسی بیان بازی سمجھ کر نظر انداز کرنا مناسب نہیں۔ اس شکایت سے کسی بے ضابطگی کا حتمی ثبوت اخذ نہیں کیا جاسکتا، لیکن یہ ضرور واضح ہوتا ہے کہ بھرتیوں کے عمل پر ایسے سوالات موجود ہیں جن کا غیر جانب دارانہ جواب ضروری ہے۔ حکومتی رکن کی جانب سے اٹھایا گیا سوال اپنی نوعیت میں اس لئے بھی اہم ہے کہ اس کا تعلق محض حکومت اور اپوزیشن کی سیاسی کشمکش سے نہیں بلکہ حکومتی کارکردگی اور انتظامی شفافیت سے ہے۔ حکومتی حلقوں اور ترجمانان حکومت کا یہ کہنا کہ اگر کسی کے پاس ثبوت ہیں تو وہ سامنے لائے بظاہر ایک مناسب موقف محسوس ہوتا ہے، لیکن سرکاری معاملات میں جواب دہی کی ذمہ داری صرف شکایت کرنے والے پر عائد نہیں ہوتی۔ بالخصوص جب معاملہ سرکاری ملازمتوں، عوامی وسائل اور شہریوں کے بنیادی حقوق سے متعلق ہو تو متعلقہ محکمے اور حکومت پر بھی لازم ہے کہ وہ اپنے فیصلوں کی شفافیت ثابت کرنے کے لئے قابل اعتماد ریکارڈ اور طریقہ کار سامنے لائیں۔ اسمبلی میں شکایات اٹھنے کے بعد حکومت کا کام صرف ثبوت طلب کرنا نہیں بلکہ شکایات کی غیر جانب دارانہ جانچ کا راستہ ہموار کرنا بھی ہے۔ یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ میرٹ کا مسئلہ محض کسی ایک محکمے یا ایک ضلع تک محدود نہیں رہتا۔ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں تعلیم، صحت، سماجی بہبود، اطلاعات، ثقافت اور اب محکمہ کھیل میں بھرتیوں کے عمل کی شفافیت سے متعلق مختلف نوعیت کے سوالات اور اعتراضات سامنے آتے رہے ہیں۔ ان تمام معاملات کی نوعیت اور ان کے ثبوت یکساں نہیں، اس لئے انہیں ایک ہی پیمانے سے جانچنے یا کسی محکمے کو پیشگی قصوروار قرار دینے کے بجائے ہر معاملے کی الگ اور غیر جانب دارانہ تحقیقات ضروری ہیں۔ تاہم، مختلف محکموں کے حوالے سے بار بار سامنے آنے والے سوالات اس بات کا تقاضا ضرور کرتے ہیں کہ حکومت بھرتیوں کے مجموعی نظام کا جائزہ لے اور یہ معلوم کرے کہ کہیں طریق کار، نگرانی یا جواب دہی کے نظام میں کوئی ایسی خامی تو موجود نہیں جو شکوک و شبہات کو جنم دے رہی ہو۔ سرکاری ملازمت ایک خاندان کے معاشی مستقبل، بچوں کی تعلیم اور بنیادی ضروریات کی تکمیل سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ بلوچستان میں روزگار کے محدود مواقع، نجی شعبے کی کمزور وسعت اور معاشی مشکلات کے باعث سرکاری ملازمت کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ ایسے ماحول میں اگر کسی نوجوان کو یہ محسوس ہو کہ اس کی قابلیت اور اہلیت کے بجائے مبینہ لین دین سفارش، تعلقات یا اثر و رسوخ ملازمت کے حصول میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں تو اس کا نقصان صرف ایک امیدوار تک محدود نہیں رہتا۔ اس سے پورے نظام پر اعتماد متاثر ہوتا ہے، اہل نوجوانوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور معاشرے میں ناانصافی کا احساس مزید گہرا ہوتا ہے۔ اس لئے بھرتیوں میں شفافیت حکومت کی انتظامی ذمہ داری ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سماجی ضرورت بھی ہے۔ بلوچستان میں اچھی طرز حکمرانی کی اشد ضرورت ہے صوبے کو درپیش مسائل کا حل صرف ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات، بجٹ میں اضافے یا نئی اسکیموں کے آغاز سے ممکن نہیں۔ ان اقدامات کی افادیت کا انحصار اس بات پر ہے کہ منصوبوں پر عمل درآمد کس معیار کے مطابق ہوتا ہے، وسائل کہاں اور کیسے خرچ کئے جاتے ہیں، اداروں میں تقرریاں کس بنیاد پر کی جاتی ہیں اور حکومتی فیصلوں کی نگرانی کا عمل کس قدر موثر اور فعال ہے اگر ان بنیادی معاملات میں شفافیت نہ ہو تو اچھے منصوبے بھی مطلوبہ نتائج دینے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس کے برعکس مضبوط ادارے، اہل افرادی قوت اور جواب دہی کا موثر نظام محدود وسائل کو بھی عوامی مفاد کے لئے زیادہ نتیجہ خیز بنا سکتے ہیں۔ موجودہ صورتِ حال میں حکومت کے لئے مناسب راستہ یہ ہے کہ وہ بھرتیوں کے حوالے سے اٹھنے والے سوالات کو اپنی کارکردگی پر تنقید سمجھنے کے بجائے اصلاح کا موقع قرار دے۔ تنقید سے بچنے کی کوشش کسی حکومت کو زیادہ مضبوط نہیں بناتی اس کے برعکس تنقید کو سننا، جائز شکایات کا ازالہ کرنا اور غلطیوں کی اصلاح کرنا حکومت کی سنجیدگی اور ادارہ جاتی پختگی کا ثبوت ہوتا ہے۔ اگر حکومت یہ سمجھتی ہے کہ گزشتہ دو برس کے دوران ہونے والی بھرتیاں قواعد کے مطابق اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہیں تو اسے اس موقف کو ریکارڈ، دستاویزات اور آزادانہ جانچ کے ذریعے مزید مستحکم کرنا چاہئے۔ اس سے نہ صرف شکوک و شبہات دور ہوں گے بلکہ ان اہل امیدواروں کو بھی اطمینان ملے گا جو واقعی میرٹ کی بنیاد پر ملازمت کے حصول کے خواہش مند ہیں۔ اسی مقصد کے لئے ایک موثر اور قابل عمل تجویز یہ ہے کہ گزشتہ دو برس کے دوران صوبے کے تمام متعلقہ محکموں میں ہونے والی بھرتیوں کا جامع فرانزک آڈٹ کرایا جائے۔ یہ آڈٹ کسی ایک محکمے یا کسی ایک ضلع تک محدود نہ ہو بلکہ تعلیم، صحت، سماجی بہبود، اطلاعات، ثقافت، کھیل اور دیگر محکموں میں ہونے والی تقرریوں کا احاطہ کرے۔ اس عمل کے لئے ایسے آزاد اور غیر جانب دار ماہرین یا ادارے کی خدمات حاصل کی جائیں جو سیاسی اور انتظامی دباؤ سے آزاد ہو۔ آڈٹ میں بھرتیوں کے اشتہارات، منظور شدہ اسامیوں، کوٹے کی تقسیم، درخواست گزاروں کی اہلیت، امتحانات اور انٹرویوز کے ریکارڈ، میرٹ لسٹوں، تقرری کے احکامات اور متعلقہ قواعد کی پابندی کا جائزہ لیا جائے اگر کہیں بے ضابطگیاں ثابت ہوں تو قواعد و قانون کے مطابق کارروائی کی جائے، جبکہ درست طریقہ کار کے تحت کی گئی تقرریوں کو بلاوجہ متنازع بنانے سے بھی گریز کیا جائے۔ اس طرح ایک طرف اہل افراد کے حقوق کا تحفظ ہوگا تو دوسری طرف حکومت کے خلاف بے بنیاد الزامات کا موثر جواب بھی سامنے آسکے گا۔ یہ حقیقت بھی تسلیم کرنی چاہئے کہ اچھی طرز حکمرانی کا مطلب صرف درست فیصلے کرنا نہیں بلکہ درست فیصلوں کو قابل اعتماد انداز میں عوام کے سامنے ثابت کرنا بھی ہے۔ عوامی اعتماد محض دعووں سے قائم نہیں ہوتا اس کے لئے مسلسل شفافیت، منصفانہ طریق کار اور جواب دہی ضروری ہے۔ اسمبلی میں اٹھنے والے سوالات کو سنجیدگی سے لینا، ان کی تحقیقات کرانا اور نتائج کی روشنی میں اصلاحات کرنا اسی اعتماد کی بحالی کا راستہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 OCT 2026 Page No. 13

بی کی ہندو لڑکی بندیا کا مبینہ اغواء، مذہبی تبدیلی، زبردستی شادی، بلوچستان اور سندھ حکومت کیلئے ٹیسٹ کیس

بلوچستان اسمبلی نے پیر کے روز بی سے تعلق رکھنے والی 14 سالہ ہندو لڑکی کے مبینہ اغوا، زبردستی شادی اور مذہب کی جبری تبدیلی کے معاملے پر فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے سندھ حکومت سے رپورٹ طلب کرلی۔ اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، صوبائی اسمبلی کے رکن اشوک کمار نے ہندو لڑکی بندیا کے مبینہ اغوا کا معاملہ اٹھاتے ہوئے بتایا کہ اطلاعات کے مطابق لڑکی کو 3 روز قبل بی کے علاقے سے اغوا کر کے سندھ منتقل کیا گیا، جہاں مبینہ طور پر اس کا مذہب تبدیل کرایا گیا اور زبردستی شادی کرائی گئی۔ انہوں نے صوبائی حکومت پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر سندھ حکومت سے رابطہ کرے اور لڑکی کی بحفاظت بازیابی کو یقینی بنائے۔ پارلیمانی سیکریٹری برائے مذہبی امور سنجے کمار نے ایوان کو بتایا کہ یاسر نامی ایک شخص نے مبینہ طور پر نویں جماعت کی طالبہ کو اغوا کیا اور بعدازاں اسے سندھ لے گیا۔ ان کے مطابق لڑکی کی والدہ کی حالت انتہائی خراب ہے اور اطلاعات کے مطابق وہ گزشتہ چار روز سے بے ہوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندان اپنی بیٹی کی فوری واپسی کے لیے اپیل کر رہا ہے۔ سنجے کمار نے ارکانِ اسمبلی پر زور دیا کہ وہ بندیا کے حق میں آواز اٹھائیں، جس طرح انہوں نے اسماء جتک کے معاملے میں آواز بلند کی تھی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ لڑکی کا مذہب زبردستی تبدیل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے شادی کے اندراج کے دستاویز کی قانونی حیثیت پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری تحقیقات شروع کی جائیں، لڑکی کو بحفاظت بازیاب کرایا جائے اور اس کے خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ بلوچستان کے سابق وزیرِاعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اس مبینہ واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں تمام اقلیتی برادریوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے اور ان کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے۔ صوبائی وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو نے ایوان کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت نے اس معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور سندھ حکومت سے رابطہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام سے مشاورت کے بعد بلوچستان اسمبلی میں رپورٹ پیش کی جائے گی۔ اسمبلی ارکان نے مطالبہ کیا کہ بندیا کی بازیابی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، الزامات کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور اگر الزامات درست ثابت ہوں تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ تاہم اس واقعے سے متعلق الزامات، مبینہ شادی اور مذہب کی جبری تبدیلی کے دعوؤں کی تاحال آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ متعلقہ حکام کی جانب سے مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ بہرحال پاکستان میں ہندو برادری بالخصوص کم عمر لڑکیوں کی جبری مذہب کی تبدیلی اور جبری شادیوں کے معاملے پر ملک کی مذہبی اور سیاسی جماعتیں، سول سوسائٹی سمیت ہر طبقہ اپنی ہندو برادری کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور اس اہم مسئلے پر ہمیشہ احتجاج بھی کیا ہے۔ پاکستان میں یہ مسئلہ انسانی حقوق کے حوالے سے ہمیشہ تشویش کا باعث بنا رہا ہے۔ متاثرہ لڑکیوں میں سے اکثریت کم عمر اور نابالغ ہوتی ہیں جن کی عمریں 12 سے 18 سال کے درمیان ہوتی ہیں۔ حالیہ برسوں میں بلوچستان کے شہر بی جیسے واقعات سندھ کے مختلف اضلاع میں بھی رپورٹ ہوتے رہے ہیں۔ پاکستان میں ہندو برادری کی بڑی تعداد سندھ میں آباد ہے جہاں اس نوعیت کے زیادہ تر واقعات پیش آتے ہیں۔ جبری مذہب کی تبدیلی کو جرم قرار دینے کے لیے پارلیمنٹ اور مختلف صوبائی اسمبلیوں میں کئی بار بل پیش کیے گئے تاکہ اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس معاملے کو جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے گی، بلوچستان اور سندھ کی حکومتیں ایک دوسرے کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کر کے اس مسئلے کو منطقی انجام تک پہنچائیں کیونکہ یہ ان کے لیے ایک ٹیسٹ کیس ہے۔ ملک میں جبری مذہبی تبدیلی اور زبردستی کی شادی جیسے واقعات کے تدارک کے لئے قانون سازی پر زیادہ زور دینا چاہیے اور اسے مکمل قانون کا حصہ بنا کر اقلیتی کمیونٹی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے تاکہ آئندہ کے لیے اس طرح کے عمل کو روکنے میں مدد مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 OCT 2026 Page No. 15

Reviving border trade

Border trade holds immense importance for the economy of Balochistan, where limited employment opportunities, inadequate industrial development and widespread poverty have compelled thousands of people to depend on cross-border economic activities for their livelihoods. The closure of borders with Iran and Afghanistan has severely affected this fragile economic system, increasing unemployment and creating difficulties for people in several districts of the province.

Balochistan shares extensive borders with both neighbouring countries, and generations of residents in border districts have relied on informal trade to earn their daily bread. For many families, the exchange of essential commodities, food items, fuel and other goods across the borders is not merely a commercial activity but the principal source of income. However, restrictions and closures have disrupted this traditional livelihood system, leaving thousands of people without work. In areas where formal employment opportunities are already scarce, the suspension of border trade has further aggravated poverty and economic uncertainty.

The situation has also raised concerns about the availability of essential commodities in some districts. Border communities often depend on supplies originating from neighbouring countries, and prolonged disruptions can affect local markets, reduce the availability of certain goods and push up prices. For families already struggling with inflation, such shortages create additional hardships and make everyday life increasingly difficult.

The government must recognise that border trade is a vital economic necessity for Balochistan rather than simply a matter of commercial convenience. While national security, border management and the prevention of illegal activities remain important responsibilities, these objectives should be pursued through effective regulation and institutional coordination without unnecessarily depriving local communities of their means of survival.

The federal and provincial governments should engage with Iranian and Afghan authorities to resolve outstanding issues and restore normal cross-border economic activity. Properly regulated border markets, transparent trading mechanisms, simplified documentation and designated crossing points can help facilitate legitimate commerce while ensuring effective monitoring. Special arrangements should also be introduced for small traders whose limited resources prevent them from meeting complicated regulatory requirements. Moreover, alternative employment opportunities must be created in border districts through vocational training, small-business support, agricultural development and investment in local infrastructure. However, such initiatives cannot immediately replace the income lost by thousands of families dependent on border trade. The government must act promptly to normalise border activities and protect the economic interests of communities that have long depended on them.

CamScanner